(مولانا عبد الواحد مخدوم (ڈاور، ربوہ)

قادیانی جواب دیں

قسط سوم:

کردار مرزا

سوال نمبر (۲۶)

مرزا غلام احمد قادیانی (مرزائیوں کا نبی) ایک بیگانی معشوقہ کے ذریعے اپنی نفسانی خواہش پوری کرتا تھا۔ چنانچہ مرزائیوں کی معتبر کتاب سیرہ المہدی میں مرزا کا اپنا بیٹا مرزا بشیر احمد ایم اے اپنی ماں عرف (گھسیٹو) کے حوالہ سے لکھتا ہے کہ

(نعوذ باللہ) "حضرت ام المومنین (مرزا کی بیوی) نے ایک دن سنایا کہ حضرت (مرزا) صاحب کے ہاں ایک بوڑھی ملازمہ مسمات بھانو تھی۔ وہ ایک رات جبکہ خوب سردی پڑ رہی تھی حضور (مرزا) کو دبانے بیٹھی۔ چونکہ وہ لحاف کے اوپر سے دباتی تھی اس لئے اسے یہ پتہ نہ چلا کہ جس چیز کو میں دبا رہی ہوں۔ وہ حضور کی ٹانگیں نہیں ہیں۔ (سیرۃ المہدی حصہ سوم، ص ۲۱۰، روایت ۲۸۰)

مرزائیوں سے سوال ہے کہ مرزا کی اس سنت پر اس کے پوتے مرزا طاہر کا بھی عمل ہے یا نہیں؟ اس سے پوچھ کر جواب دیں۔ دوم یہ کہ مرزائیوں کی معتبر کتاب میں یہ حوالہ اسی لئے ہے کہ اس عمل پر اس کی امت خبیثہ بھی عمل کرے۔ ورنہ مرزا کی بات کا کتاب میں لکھنے کا مرزائیوں کو کیا فائدہ؟ کیا ایسا بد کردار انسان کسی پیشوائی کا مستحق ہو سکتا ہے۔

حدیث کے مطابق ایسے کردار والے شخص پر لعنت آئی ہے۔ تو مرزا بھی اس عمل بد کی وجہ سے ملعون ہوا ہے یا نہیں؟

سوال نمبر ۲۷:

مرزا قادیانی کا دعویٰ ہے کہ میرا کنجریہ عورتوں سے کئی بار تجربہ ہوا ہے۔ چنانچہ لکھتا ہے کہ

" یہ میرا ذاتی تجربہ ہے کہ بعض عورتیں جو قوم کی چوہڑی یعنی بھنگن تھیں جن کا پیشہ مردار کھانا اور ارتکاب جرائم کام تھا انہوں نے ہمارے روبرو بعض خوابیں بیان کیں اور وہ سچی نکلیں۔ اس سے بھی عجیب تر یہ کہ بعض زانیہ عورتیں اور قوم کے کنجر جن کا دن رات زناکاری کام تھا ان کو دیکھا گیا کہ بعض خوابیں انہوں نے بیان کیں اور وہ پوری ہو گئیں۔

(حقیقت الوحی ص ۵، خزائن ج ۲۲ قدیم ص ۳، وتوضیح مرام ص ۷۴، خزائن ص ۹۵ ج ۳، چھوٹی تختی جدید ص ۶۶ و تجلیات الٰہیہ آخری صفحہ ص ۲۴، خزائن ص ۴۱۶ ج ۲۰ و تحفہ گولڑویہ حاشیہ ص ۷۲، خزائن ۱۶۸ ج ۱۷)

مرزا نے اپنی ان چار کتابوں میں یہ دعویٰ کیا ہے کہ میرا کنجریوں زانیہ اور بدمعاش عورتوں سے ذاتی تجربہ ہوا ہے۔ مرزائیوں سے سوال یہ ہے کہ مرزا نے جو کنجریوں اور زانیہ عورتوں سے ذاتی تجربہ کیا تھا وہ ان کے گھر جا کر کیا تھا؟ یا انکو اپنے گھر میں بلا کر کیا تھا؟ کیا کنجریہ اور زانیہ فاحشہ عورتوں سے ذاتی تجربہ کرنے والا شخص شریف انسان

ہوسکتا ہے۔ نیز کیا تمہارا مرزا کنجریوں سے ذاتی تجربہ کرنے کے لئے ہی آیا ہے یا کوئی دوسرا مقصد ہے؟

مرزا کا تھیٹر دیکھنا: سوال نمبر ۲۸:

مرزا کا مرید مفتی محمد صادق لکھتا ہے کہ

"(میں) امرتسر میں ایک شب دس بجے کے قریب ایک تھیٹر میں چلا گیا جو کہ مکان کے قریب ہی تھا۔ اور تماشہ ختم ہونے پر دو بجے رات کو آیا۔ صبح منشی ظفر احمد صاحب نے میری عدم موجودگی میں حضرت صاحب کے پاس میری شکایت کی کہ مفتی محمد صادق صاحب رات تھیٹر چلے گئے تھے۔ حضرت صاحب نے فرمایا ایک دفعہ ہم بھی گئے تھے۔ تاکہ معلوم ہو کہ وہاں کیا ہوتا ہے۔ اس کے سوا اور کچھ نہیں فرمایا۔

(ذکر حبیب ص ۱۸ مصنفہ مفتی محمد صادق قادیانی)

تھیٹر دیکھنا مرزا قادیانی کی سنت ہے مرزائیوں سے سوال ہے کہ مرزا کے اس عمل کو وہ سنت سمجھتے ہیں یا نہیں؟ اگر سمجھتے ہیں تو اقرار کریں اور اس کا اعلان کریں۔ سنت نہیں سمجھتے تو وجہ بتلائیں؟ کیونکہ نبی کے عمل ہی کو سنت کہا جاتا ہے۔ لیکن یہ علیحدہ بات ہے کہ جیسا جھوٹا نبی تھا ویسی ہی اس کی سنت سامنے آئی؟ کیا تھیٹر دیکھنا نیک آدمیوں کا کام ہوتا ہے یا بُروں کا؟ کیا بُرا آدمی مجدد مہدی یا نبی ہوسکتا ہے؟

سوال نمبر ۲۹:

کنجری کی زنا کی کمائی کا روپیہ مرزا نے کھایا:

مرزا بشیر احمد لکھتا ہے کہ انبالہ کے ایک شخص نے حضرت (مرزا) صاحب سے فتویٰ دریافت کیا کہ میری یک بہن کنچنی (کنجری) تھی۔ اس نے اس حالت میں بہت سا روپیہ کمایا پھر وہ مر گئی اور مجھے اس کا ترکہ ملا۔ مگر بعد میں مجھے اللہ تعالیٰ نے توبہ اور اصلاح کی توفیق دی۔ اب میں اس مال کو کیا کروں؟ حضرت صاحب (مرزا) نے جواب دیا کہ "ہمارے خیال میں اس زمانہ میں ایسا مال اسلام کی خدمت میں خرچ ہوسکتا ہے۔...... ہم یہ کہتے ہیں کہ اس روپیہ کو خدمت اسلام میں لگایا جاسکتا ہے۔" سیرۃ المہدی حصہ اول ص ۲۶۱۔ ۲۶۲ روایت نمبر ۲۷۲)

جیسا نبی تھا ویسا ہی مال اس کے لئے مناسب تھا چنانچہ کنجری کی زنا کی کمائی کا ناپاک مال مرزا کے لئے اور مرزا کے مذہب کے لئے منتخب ہوا۔ مرزائیوں سے سوال ہے کہ اب بھی زنا کی کمائی کا ناپاک مال مرزائی مذہب کے لئے جائز ہے یا نہیں؟ اگر جائز ہے تو خیر۔ مگر مسئلہ یہ ہے کہ ایک من پاک اور خالص دودھ میں اک قطرہ پیشاب ڈال دیا جائے تو تمام دودھ ناپاک ہوجائے گا۔ اس طرح ناپاک پیسے سے مرزائی مذہب ناپاک ہوا۔ اگر جائز نہیں تو مرزا نے ایسا کیوں کیا؟ نیز اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولوں کو پاکیزہ چیزیں استعمال کرنے کا حکم فرمایا تھا۔

یا ایہا الرسل کلوا من الطیّبٰت و اعملوا صالحا۔ (پ ۱۸ المومنون ع ۳)

اے رسولو، پاک ستھری چیزیں کھاؤ اور اچھے کام کرو۔

مگر مرزا نے اس کے خلاف کیا۔

مرزا زانی تھا: سوال نمبر ۳۰:

قادیان کے مرزائی اخبار میں ہے۔

"حضرت مسیح موعود (مرزا) ولی اللہ تھے اور ولی اللہ بھی کبھی کبھی زنا کر لیا کرتے ہیں اگر انہوں نے (مرزا) کبھی کبھار زنا کر لیا تو اس میں حرج کیا ہوا؟" پھر لکھا ہے "ہمیں حضرت مسیح موعود (مرزا) پر اعتراض نہیں کیونکہ وہ کبھی کبھی زنا کر لیا کرتے تھے۔ ہمیں اعتراض موجودہ خلیفہ (مرزا بشیر الدین محمود ابن مرزا غلام احمد قادیانی) پر ہے۔ کیونکہ وہ ہر وقت زنا کرتا رہتا ہے۔ (روزنامہ الفضل مورخہ ۳۱ اگست ۱۹۳۸ء) اس حوالہ سے مرزا کا زانی ہونا معلوم ہوا۔ سوال یہ ہے کہ زنا کرنا ولیوں کا کام ہے یا بدمعاشوں اور بروں کا؟ کیا زنا اور ولایت اور نبوت اکٹھے جمع ہو سکتے ہیں۔

مرزا شرابی بھی تھا:

سوال نمبر ۳۱:

قادیان کے قادیانی اخبار میں لکھا ہے کہ مرزا ایک ٹانک استعمال کیا کرتا تھا جس کا نام پلومر کی ٹانک وائن (مردمی طاقت دینے والی شراب) تھا اور ایک موقعہ پر اس نے اپنے ایک دوست کو لکھا کہ وہ لاہور سے خرید کر اسے بھیج دے۔ دوسرے ایک دو خطوط میں یاقوتی کا ذکر ہے۔ موجودہ مرزا (بشیر الدین محمود احمد) نے خود اعتراف کیا ہے کہ اس کے باپ (مرزا غلام احمد) نے پلومر کی ٹانک وائن ایک دفعہ استعمال کی تھی اور وہ ایک ایسا انسان تھا جسے رنگین مزاج کہہ سکتے ہیں چنانچہ میری رائے میں یہ حصہ بھی قابلِ اعتراض نہیں۔ (روزنامہ الفضل، قادیان، مؤرخہ ۱۵ جون ۱۹۳۵) اس حوالہ سے معلوم ہوا کہ مرزا پلومر کی ٹانک وائن اعلیٰ نمبر کی شراب استعمال کرتا تھا۔ مگر قرآن مجید میں شراب کے متعلق ارشاد ربانی ہے "رجس من عمل الشیطن فاجتنبوہ (پ ۔ ۷ المائدہ ع ۱۲) کہ شراب ناپاک ہے اور عمل شیطان ہے سو اس سے بچتے رہو۔ یعنی شراب شیطان کا عمل اور اسکا ہتھیار ہے جو پیتا ہے وہ انسان شیطان کا ہتھیار بن جاتا ہے اور شیطان کے ہتھیاروں سے بچنا ضروری ہے۔ تو مرزا شراب پی کر شیطان کا ہتھیار ہوا۔ شیطان کا ہتھیار مرزا جہنمیوں کا امام تو بن سکتا ہے مگر جنتیوں اور مسلمانوں کا امام نہیں بن سکتا۔ کیا جواب ہے؟

نوجوان کنواری لڑکیوں سے تعلق:

سوال نمبر ۳۲:

مرزا غلام احمد قادیانی غیر محرم نوجوان کنواری لڑکیاں اپنے گھر میں کچھ عرصہ کے لئے رکھتا تھا ان سے فائدہ اٹھانے کے بعد اور جگہ ان کی شادیاں کر دیتا تھا۔ دیکھیے (سیرۃ المہدی حصہ اوّل ص ۲۵۹ روایت نمبر ۲۶۸) مرزائیوں سے سوال یہ ہے کہ بیگانی غیر محرم پھر نوجوان پھر خوبصورت لڑکیاں اپنے گھر میں رکھنے کا کیا مقصد تھا؟ کیا یہ کسی نبی کی سنت ہے؟ یا بدمعاش اور گمراہ اور زانیوں کی ایسی عادت ہوتی ہے؟

غیر محرم ننگی عورت اور مرزا ایک کمرہ میں:

سوال نمبر ۳۳:

ایک مرتبہ مرزا کی ایک خادمہ مرزا کے اپنے کمرہ میں اور مرزا کی موجودگی میں اور پھر وہ تمام کپڑے اتار کر نہا

رہی تھی۔ اور مرزا اسے دیکھ رہا تھا کہ اچانک ایک اور عورت ادھر آنکلی۔ اور اس نے اس نہانے والی عورت کو خوب سخت سست کہا کہ تونے کیا کام کیا ہے؟ کہ تمام کپڑے اتار کر اور پھر مسیح موعود کی موجودگی میں اس کے بالکل سامنے نہا رہی ہے۔ تو اس عورت نے کہا کہ مسیح موعود کو کم نظر آتا ہے۔ اس لئے اس کو کچھ دکھائی نہیں دیتا (یعنی مرزا کو نظر کچھ نہیں آتا اس لئے مرزا سے پردہ کی ضرورت نہیں (مفہوم عبارت کتاب ذکر حبیب ص ۳۸-۳۹ مصنفہ مفتی محمد صادق قادیانی)

مرزائیوں سے سوال یہ ہے کہ ننگی حالت میں بیگانی عورت اور مرزا ایک کمرہ میں کیوں پکڑے گئے؟ اگر اس عورت کے عقل ٹھکانے نہ تھا تو مرزا صاحب باہر تشریف لے آتے کیونکہ اس کا تو دماغ صحیح تھا۔ یا ماننا پڑے گا کہ دونوں کی عقل ٹھکانے نہ تھی۔ اگر دماغ مرزا صحیح تھا تو پھر معلوم ہوتا ہے دال میں کچھ کالا کالا ضرور ہے۔

نوٹ: کیریکٹر مرزا کے تفصیلی بیان کے لئے ہماری معرکتہ الاراء کتاب "کذبات مرزا" کے حصہ سوم کا مطالعہ فرمائیں۔ جو بخاری اکیڈمی ملتان سے عنقریب شائع ہو رہی ہے۔

مرزا کے نزدیک حرامی شرابی زانی اور چور ڈاکو بھی نبی ہوسکتا ہے:

سوال نمبر ۳۴:

مرزا غلام احمد قادیانی لکھتا ہے کہ مثلاً "ایک شخص جو قوم کا چوہڑہ یعنی بھنگی ہے اور ایک گاؤں کے شریف مسلمانوں کی تیس چالیس سال سے یہ خدمت کرتا ہے کہ دو وقت ان کے گھروں کی گندی نالیوں کو صاف کرنے آتا ہے اور ان کے پاخانوں کی نجاست اٹھاتا ہے اور ایک دو دفعہ چوری میں بھی پکڑا گیا ہے اور چند دفعہ زنا میں بھی گرفتار ہو کر اس کی رسوائی ہو چکی ہے اور چند سال جیل خانہ میں بھی قید رہ چکا ہے۔ اور چند دفعہ اسے برے کاموں پر گاؤں کے نمبرداروں نے اس کو جوتے بھی مارے ہیں اور اس کی ماں اور دادیاں اور نانیاں ہمیشہ سے ایسے ہی نجس کام میں مشغول رہی ہیں۔ اور سب مردار کھاتے اور گوہ اٹھاتے ہیں اب خدا تعالٰی کی قدرت پر خیال کر کے ممکن تو ہے کہ وہ اپنے کاموں سے تائب ہو کر مسلمان ہوجائے اور پھر یہ ممکن ہے کہ خدا تعالٰی کا ایسا فضل اس پر ہو کہ وہ رسول اور نبی بھی بن جائے۔ اور اسی گاؤں کے شریف لوگوں کی طرف دعوت کا پیغام لیکر آئے اور کہے کہ جو شخص تم میں سے میری اطاعت نہیں کریگا خدا اسے جہنم میں ڈالے گا۔" (تریاق القلوب ص ۱۴۳، ۱۵۲، خزائن ص ۲۷۹ ج ۱۵)

اس حوالہ سے معلوم ہوا کہ مرزا کا یہ اعتقاد تھا جو انسان زنا میں بھی پکڑا گیا اور اس کی خوب رسوائی بھی ہو چکی چوری میں بھی پکڑا گیا۔ نشہ کرتے ہوئے بھی پکڑا گیا۔ وہ خود اور اسکی ماں دادیاں نانیاں سب ایسے ہی نجس کاموں میں مشغول رہی ہیں۔ سب مردار حرام کھاتے ہیں وغیرہ وغیرہ تو ایسا انسان توبہ کرلے تو نبی بن سکتا ہے۔ رسول ہوسکتا ہے لیکن کہتا ہے کہ پہلے کبھی ایسا ہوا نہیں ہے۔ ہوسکتا ہے ممکن ہے۔ مرزائیوں سے سوال یہ ہے کہ مرزا کے اس اعتقاد پر مرزائیوں کا بھی ایمان ہے یا نہیں؟ کیا موجودہ مرزائیوں کے نزدیک چور ڈاکو نشئی مردار حرام کھانے والا زنا سے پیدا ہونے والا انسان نبی ہوسکتا ہے یا نہیں؟ اگر ہوسکتا ہے تو خیر مرزا کو بھی ایسا ہی مان لو کچھ حرج نہیں ہے۔ اگر نہیں ہوسکتا تو مرزا کے اس عقیدے کا انکار کیوں؟ مرزا کی انگریزی نبوت کے لئے کیا یہ کافی نہیں کہ مرزا کو بھنگی نشئی حرامی زانی نبوت کا ڈاکو اور چور مان لیا جائے؟ کیوں کہ مرزا کے نزدیک نبوت اور زنا ڈاکہ

شراب پینا حرام اور مردار کھانا خود حرامی ہونا ایک جگہ جمع تو سکتے ہیں۔ کیا یہی نبوت کی تعریف اور عظمت ہے۔؟

خود محمد اور احمد ہونے کا دعوی:

سوال نمبر ۳۵:

(۱) مرزا قادیانی کہتا ہے کہ آدم سے لیکر اخیر تک جس قدر نبی گزر چکے ہیں سب کے نام میرے نام رکھ دیئے اور سب سے آخری نام پر میرا عیسی موعود اور احمد اور محمد معہود رکھا۔ اور دونوں ناموں کے ساتھ بار بار مجھے مخاطب کیا۔ (چشمہ معرفت ص ۳۲۸)

(۲) دوسری جگہ لکھتا ہے کہ "دنیا میں کوئی نبی نہیں گزرا جس کا نام مجھے نہیں دیا گیا۔...... میں آدم ہوں۔ میں نوح ہوں۔ میں ابراہیم ہوں۔ میں اسحاق ہوں۔ میں یعقوب ہوں۔ میں اسمٰعیل ہوں میں موسیٰ ہوں۔ میں داؤد ہوں۔ میں عیسیٰ ابن مریم ہوں، میں محمد ﷺ ہوں "۔ (حقیقت الوحی تتمہ ص ۵۲۱ قدیم ص ۸۴)

(۳) تیسری جگہ لکھتا ہے "منم مسیح زماں و منم کلیم خدا　　　منم محمد و احمد کہ مجتبی باشد

تریاق القلوب ص ۶ خزائن ص ۱۳۴ ج ۱۵ قدیم ۵)

یعنی میں اس زمانے کا مسیح ہوں اور کلیم خدا ہوں۔ اور میں ہی محمد اور احمد مجتبی ہوں۔

(۴) چوتھی جگہ لکھا ہے کہ

محمد پھر اتر آئے ہیں ہم میں
اور آگے سے ہیں بڑھ کر اپنی شان میں
محمد دیکھنے ہوں جس نے اکمل
غلام احمد کو دیکھے قادیان میں

اخبار بدر قادیان ۲۵ اکتوبر ۱۹۰۶

(۵) پانچویں جگہ لکھتا ہے کہ: "میرا نام محمد اور احمد ہوا۔ پس نبوت اور رسالت کسی دوسرے کے پاس نہیں گئی۔ محمد کی چیز محمد کے پاس ہی رہی۔" (ایک غلطی کا ازالہ آخری صفحہ نمبر ۱۵)

(۶) چھٹی جگہ لکھتا ہے کہ "محمد رسول الله ولذين معه اشداء على الكفار رحماء بينهم اس وحی الہی میں میرا نام محمد رکھا گیا۔ اور رسول بھی" (ایک غلطی کا ازالہ صفحہ ۲)

(۷) ساتویں جگہ لکھا ہے کہ "مسیح موعود مرزا خود محمد رسول اللہ ہے۔ جو اشاعت اسلام کے لئے دوبارہ دنیا میں تشریف لائے اس لئے ہم کو کسی نئے کلمہ کی ضرورت نہیں ہے۔ ہاں اگر محمد رسول اللہ کی جگہ کوئی اور آتا تو ضرورت پیش آتی (کلمۃ الفصل ص ۱۵۸ مصنفہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا غلام احمد قادیانی)

مرزا غلام احمد قادیانی نے جھوٹ اور دھوکہ بازی سے کام لیتے ہوئے خود ہی محمد اور احمد ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ حالانکہ یہ دونوں نام ہمارے نبی رحمۃ اللعلمین شفیع المذنبین ﷺ کے ذاتی نام ہیں۔ چنانچہ آپ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں

ان لی اسماء انا محمد وانا احمد اناالماحی الذی یمحوا الله بی الکفر وانا الحاشر الذی یحسرالناس علیٰ قدمی وانا العاقب والعاقب الذی لیس بعده نبی (بخاری مسلم مشکوٰۃ)

حضرت جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ فرماتے تھے کہ "میرے کئی ایک نام ہیں، میں محمد ہوں، احمد ہوں، اور ماحی ہوں جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کفر مٹا دیتا ہے اور میں حاشر ہوں کہ لوگ میرے قدموں پر اٹھائے جائیں گے۔ اور میں عاقب ہوں اور عاقب وہ ہے جس کے بعد نبی نہ ہو"۔ اس حدیث نبوی سے معلوم ہوا کہ محمد اور احمد نبی پاک ﷺ کے اسماء مبارک ہیں۔ مرزا قادیانی بھی اس کا اقرار کرتا چنانچہ لکھتا ہے کہ "نبی ﷺ کے دو نام تھے ایک محمد ﷺ دوسرا احمد ﷺ اور اسم محمد جلالی نام تھا...... لیکن اسم احمد جمالی نام تھا"۔ (تریاق القلوب ص ۳۳۹)

سوال یہ ہے کہ مرزا کہتا ہے کہ تمام نبیوں کے نام مجھے دیے گئے۔ مرزائی امت جواب دے کہ تمام نبیوں کے نام مرزا کو کس لئے دیئے گئے؟ نام دیے جانے کا کیا مطلب ہے؟ کیا یہ مطلب ہے کہ تمام نبیوں کا مجسمہ نعوذ باللہ مرزا قادیانی بن کے آیا ہے؟ کیا انبیاء کی یہ شدید گستاخی نہیں ہے؟ کیا کسی سچے نبی نے ایسا دعویٰ کیا ہے کہ تمام نبیوں یا کچھ نبیوں کے نام مجھے دیے گئے ہیں۔ کیا ایسا ثبوت سچے نبیوں میں کہیں مل سکتا ہے؟ محمد اور احمد نبی کریم ﷺ کے دو ذاتی نام ہیں۔ اس نے کہا یہ بھی میرے نام ہیں بلکہ اس نے کہا کہ میں ہی محمد ﷺ دوسری بار دنیا میں آیا ہوں ایک ہی وجود دوسری بار پھر آیا ہے۔ نعوذ باللہ من ذالک۔ بتاؤ اس سے بڑی رسول پاک کی کوئی اور گستاخی ہو سکتی ہے؟

دیکھیے مرزا بشیر نے بھی یہی گستاخی کی ہے کہتا ہے "پس مسیح موعود (مرزا) خود محمد رسول اللہ ہے۔ جو اشاعت اسلام کے لئے دوبارہ دنیا میں تشریف لائے اس لئے ہم کو کسی نئے کلمہ کی ضرورت نہیں۔ ہاں اگر محمد رسول اللہ کی جگہ کوئی اور آتا تو ضرورت پیش آتی۔"

سوال یہ ہے کہ دوبارہ آنے کا کیا مطلب ہے؟ کیا وہی وجود آنحضرت ﷺ روضہ رسول مدینہ طیبہ سے نکل کر قادیان میں آیا ہے؟ اگر یہی مطلب ہے تو حاجی لوگوں کا روضۂ رسول پر جانا بے سود ہوگا؟ ایک سوال یہ ہے کہ کلمہ پڑھتے وقت محمد سے مراد مرزا کو لیتے ہو یا آنحضرت ﷺ کو؟ اگر محمد رسول اللہ میں محمد سے مراد آنحضرت ﷺ کو ہی لیتے ہو تو پھر اس کے خلاف مرزا کہتا ہے کہ وحی الٰہی "محمد رسول اللہ والذین معہ" میں محمد سے مراد میں مرزا ہوں۔ تو اسکا کیا جواب ہوگا اور مرزا کا دعویٰ محمد ہونے کا پھر اس کا کیا فائدہ ہوگا؟ اور کیا فائدہ ہوا؟ اور اگر محمد رسول اللہ میں محمد سے مراد مرزا کو لیتے ہو تو مسلمانوں کو کیوں دھوکہ دیتے ہو کہ ہم تمہارے جیسا ہی کلمہ پڑھتے ہیں۔ کیا یہ تمہارا واضح جھوٹ۔ دھوکہ بازی، فریب اور منافقت نہیں ہے؟

حضرت موسیٰ فوت نہیں ہوئے آسمان پر زندہ موجود ہیں:

سوال نمبر ۳۶:

مرزا غلام احمد قادیانی کا عقیدہ تھا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام آسمانوں پر زندہ موجود ہیں اور فوت نہیں ہوئے۔ چنانچہ لکھتا ہے کہ

بقیہ ۱۹ پر